7858-کیا شوال کے چھ روزے مسلسل رکھنے ضروری ہیں

سوال

کیا شوال کے چھ روزوں میں تتابع شرط ہے یعنی وہ مسلسل رکھنے چاہییں یا یہ ممکن ہے کہ ان میں فرق بھی کیا جاسکتا ہے، کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ دو دو کرکے رکھوں کیونکہ ہفتہ کے آخر میں مجھے دو چھٹیاں ہوتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس میں تسلسل شرط نہیں لھذا اگر وہ ایک ایک یا پھر تسلسل کے ساتھ بھی رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں جتنی جلدی کرے اتنا ہی افضل اور بہتر ہوگا۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{خیر اور بھلائی میں سبقت کیا کرو}. ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اپنے رب کی مغفرت و بخشش کی طرف جلدی کرو}. ۔

اور موسی علیہ السلام نے کہا :

.{اے رب میں نے تیری رضا کے لیے جلدی کی ہے}.

اور اس لیے بھی کہ تاخیر کرنے میں آفات اور مشاکل پیدا ہوسکتی ہیں، شوافع اور بعض حنابلہ کا مسلک یہی ہے ۔

لیکن اگر روزہ رکھنے میں جلدی نہ بھی کی جائے بلکہ پورے مہینہ میں چھ روزے رکھنے میں کوئی حرج والی بات نہیں ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے : اس حدیث کی بنا پر شوال کے چھ روزے رکھنے مستحب ہیں، ان کا کہنا ہے کہ : شوال کے چھ روزے شروع میں ہی مسلسل رکھنے مستحب ہیں لیکن اگر اس میں تسلسل نہ بھی رکھا جائے اور آخر شوال تک موخر کردیے جائیں تو یہ بھی جائز ہے ۔

ایسا کرنے سے وہ اس سنت پر عمل پیرا ہوگا، اور اس حدیث کے عموم اور اطلاق پر عمل ہوجائے گا، اس میں کوئی اخلاف نہیں، امام احمد اور داود رحمہم اللہ تعالی کا یہی کہنا ہے ۔ دیکھیں المجموع شرح المھذب ۔

واللہ اعلم.